www.novelsclubb.com
چنگال
ناولز کلب
از قلم رسمِ الفت
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# چنگال

## از قلم

## رسمِ الفت

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے لکھنے میں وہ پختگی وہ تجربہ نہ سہی، لیکن ایک بات کے لئے میں اپنے رب کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی کہ اس نے مجھے احساس کی دولت دی۔۔۔مجھے ان کہے جذبات کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں تحریر کرنے کا، الفاظ میں ڈھالنے کا ہنر دیا۔۔۔اتنی صالحیت دی کہ میں قلم اٹھاؤں، تو محسوس ہونے والے لفظ بہ لفظ تحریر کر سکوں۔۔۔میرے پاس تجربہ نہیں کیونکہ یہ میری پہلی تحریر ہے امید کرتی ہوں کہ آپ اس سفر میں میرا حوصلہ بڑھائیں گے اب جب یہ قلم میرے ہاتھوں میں میری پہچان اور طاقت بن کہ آہی چکا ہے تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میری تحریریں، ہماری معاشرتی بھائیوں کی اصالح کے لئے ہوں گی۔۔۔محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔وہ ہر تلخ لہجے کو اپنے رنگ میں ڈھال سکتی ہے۔۔ہم کئی کہانیاں پڑھتے ہیں ۔۔کرداروں سے متاثر ہوتے ہیں۔۔یہ کردار قطعاً فرضی نہیں ہوتے۔۔۔یہ سب ہمارے ارد گرد موجود ہوتے ہیں۔۔۔کچھ اپنی اچھائیوں سے پہچانے جاتے ہیں تو کوئی اپنی برای عادات اور بداخالقی سے نمائیاں ہوتے ہیں رسم الفتِ چنگال از قلم ظلم کرنے واال اپنی عادات سے مجبور بھی ہو، تو بھی یہ طرفہ دکھ دے دے کر بھی یک روز تھک جائے گا۔۔۔جن لوگوں پہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت اثر نہیں کرتی۔۔وہ اپنے اندر پلنے والے حسد اور نفرت سے ہی ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں اور جو لوگ محبتیں بانٹتے ہیں وہ کبھی نہیں بکھرتے۔۔۔اس کہانی میں میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کوئی بھی کردار نظرانداز نہ ہو چاہے وہ نیگٹیو ہو یا پازیٹیو، ہیرو ہو ہیروئن ہو یا کوئی اولڈ کردار میں نے پوری کوشش کی ہے کہ کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہ ہو۔۔یہ کوئی رومینٹک ناول نہیں ہے کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ناول جب تک رومینٹک نہ ہو پڑھنے میں مزا نہیں آتا میں نے کوشش کی کہ اس ناول میں رومینس صرف فیل ہو، محبت، خلوص، چاہت اور کہانی کے پالٹ میں لیکن دکھائی نہ دے آپ نے اس کا فیڈبیک دینا ہے کہ میں کامیاب رہی یا ناکام یہ کسی ایک حصے یا سین کو پڑھ کر فیصلہ نہیں کرنا بلکہ مکمل ناول کی روشنی میں اپنی قیمتی آراء سے آگاہ کیجیے

امید ہے آپ سب کو یہ ناول پسند آئے گا اس ناول کے بارے میں فیڈبیک ضرور دیجیئے گا۔۔

میں آپ کی ہر طرح کی آراء کی منتظر رہوں گی

آپ کی محبت کی متلاشی

آپ کی دعاؤں کی طالب

رسم الفت

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفر کا جذبہ ذہنی اور جسمانی تجسس ہے۔

یہ ایک جذبہ ہے۔

اور میں ان لوگوں کو نہیں سمجھ سکتی

جو سفر نہیں کرنا چاہتے

---

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

## قسط نمبر 2

امید ہے آپ کو پہلی قسط تھوڑی ہی سہی پسند آئی ہو گی۔۔

لمحہ بہ لمحہ بیت رہی تھی رات

رات صدی بہ صدی بیت رہی تھی

www.novelsclubb.com

ہو گی۔۔ نہیں اتنی سیاہ گھور اندھیر رات۔۔۔۔۔۔لگتا تھا کبھی ختم ہی

جنگل میں دور دور سے مسلسل عجیب آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔پرندوں اور جانوروں کی، مگر وہ کہیں آس پاس دیکھائی نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔اس نے ہلکی سے آنکھیں وا کیں، سر میں درد کی ایک شدید لہر اٹھی تھی،۔اس کا ہاتھ بے ساختہ سر کی طرف اٹھا تھا۔۔ مگر اس نے

ہمت کی اور اٹھ کے بیٹھی سر چکرا رہا تھا۔۔اور آنکھوں کے سامنے سب گھڈ مڈ ہو رہا تھا۔۔ کتنے ہی پل ایسے گزر گئی وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ اس کے ساتھ ہوا کیا اور ہو کیا رہا ہے

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد تھوڑے حواسوں میں آئی۔۔۔اور ادھر ادھر دیکھا۔۔وہ بارش کے جمع ہوئے پانی کے جوہڑ کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔ عجیب حبس اور گرمی کا احساس ہوا۔وہ ہمت کر کے اٹھ کے کھڑی ہوئی

جنگل۔۔۔وہ کسی جنگل میں ہے۔۔اب کہ اسے اپنی کسی جگہ موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔اور یہ بھی کہ یہاں کچھ عجیب ہے۔۔۔ مگر کیا۔۔۔؟ جگہ۔۔۔۔۔۔یا ماحول؟

نہیں۔۔۔یہ دونوں چیزیں ٹھیک تھیں۔۔۔ پھر غلط کیا تھا۔۔۔

موجودگی۔۔۔۔ہاں اس کی یہاں موجودگی عجیب تھی۔۔۔۔اس نے دو تین قدم اٹھائے۔۔۔ یہاں کیوں ہے۔۔۔اسے کیچڑ ہی کیچڑ تھا۔۔۔اب کہ اسے گھبراہٹ ہوئی۔۔وہ ایسے خوفناک جنگل میں کیا کر رہی ہے۔۔۔یہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے تو پہاڑ پہ ہونا تھا۔۔۔۔وہ یہاں ماحول انجان تھا۔۔۔اور حیبت ناک بھی

اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔اس نے چاروں اطراف نظر دوڑائی۔۔۔

جہاں تک نظر گئی۔۔درختوں سے ٹکرا کے واپس آگئی۔۔۔اس نے سر اوپر اٹھایا۔۔وہاں ملجگا سا اندھیرہ چھایا ہوا تھا۔۔۔سورج مدھم پڑ رہا تھا۔۔۔ مطلب رات ہونے والی ہے۔۔۔ یا اللہ رات


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونے والی ہے۔۔اب اس کا دماغ کام کرنا شروع ہوا تھا۔۔وہ کبھی بھی اتنی حواس بے ساختہ نہیں ہوئی تھی۔۔اس نے ہمیشہ ایسی جگہوں پہ وقت گزارہ تھا۔۔مگر ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ حواس کھودے۔۔مگر اب کی بار۔۔ہمیشہ کی طرح تو تھا بھی نہیں۔۔۔

اس نے موبائل نکالا اور وقت دیکھا۔۔لیکن ایک منٹ۔۔۔۔۔۔یہاں تو آٹھ بج رہے تھے رات کے۔۔۔اس کا ایک بار پھر دماغ گھوما۔۔ٹائم پہ نہیں وقت پہ۔۔۔۔

اگر رات کے آٹھ بج رہے تھے تو آسمان روشن کیوں تھا۔۔۔اس کا ماتھا ٹھٹکا

مگر خد کے جذبات پہ قابو پاتے ایک نمبر ڈائل کیا۔۔۔اور تب اسے دوسرا جھٹکا لگا

کیونکہ سگنل بھی آف ہو چکے تھے۔۔۔یہ رستہ بھی بند ہو چکا تھا۔۔۔اب کی بار اس کے سہی پسینے چھوٹے۔۔

کوئی ہے۔۔۔۔۔۔اس نے زور سے پکارا

مگر اس کی آواز پلٹ پلٹ کہ اسے خد سنائی دیتی خوفزدہ کر رہی تھی

رات اندھیری ہے۔۔۔چاند کم ہے

ہوا میں حبس۔۔۔اور اک خوفناک چمک

ہوا رازوں کو سرگوشی کرتی ہے

www.novelsclubb.com

وہ ادھر ادھر دیکھتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی چل رہی تھی۔۔۔وہاں

درختوں اور دحشت کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا

اک نامعلوم سے خوف کا احساس۔۔۔کہ میں اکیلی ہوں

پتوں کی سرسراہٹ۔۔۔۔۔۔۔اک خوفناک آواز

ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی پیچھے چل رہا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے پلٹ کہ دیکھا مگر وہاں اس کے علاوہ کوئی دوسرا بشر نہ تھا۔۔وہ اور خوفزدہ ہوئی

لیکن وہاں کوئی نہیں۔۔۔۔اس کا دل تیزی سے دھڑکتا ہے

ہر لمحے کے ساتھ بھڑتا ہوا خوف۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔ رات دھیرے دھیرے سرکتی جا رہی تھی

اندھیرہ اپنے پر پھیلائے اسے چڑا رہا تھا۔۔

موبائل کی ٹارچ لگائے وہ بڑھتی گئی۔۔

وہ تھک کے نڈھال ہو چکی تھی

وہ اک جگہ بیٹھ کہ موت کا انتظار نہیں کر سکتی تھی مگر

اک سایہ حرکت کرتا ہے۔۔۔ نظروں سے تھوڑا دور

رات کے آخری پہر میں یہاں کسی کی موجودگی کا احساس شدت سے جاگتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ الٹے قدموں بھاگنے کے لئے مڑتی ہے

مگر قدم منجمد ہو چکے تھے

۔۔۔۔۔اسے گھور رہی ہیں اک سرد ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھوت کی آنکھیں

وہ بھاگنا چاہتی تھی۔۔۔مگر بھاگ نہیں پا رہی

وہ خوف میں جکڑی جاچکی تھی

اک آواز سو گوشی کی۔۔۔۔اک جان لیوا لہجہ

تم کون ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ دہشت سے چیختی ہے لیکن کوئی نہیں سنتا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جان کھو رہی ہے۔۔۔ وہ اپنی

کیا میری قسمت میں یہ اندھیرے لکھ دیے گئے ہیں؟

؟ کیا میں ہمیشہ ادھر ہی بھٹکتی رہوں گی.

کیا میں ہمیشہ دہشت کا شکار رہوں گی.؟

کیا میں کبھی گھر نہیں جا پائوں گی.؟

www.novelsclubb.com

میں درخت کو پناہ گاہ بنائے سکڑ کر بیٹھ گئی وہ اک طرف کو نے

۔۔۔۔۔آنسو سے چہرہ تر تھا

کیا چیزیں اتنی عجیب بھی ہو سکتی ہیں؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؟ اتنی ہیبت ناک بھی ہو سکتی ہیں

کیا جنگل اتنا خوفناک بھی ہو سکتا ہے؟

------------------------------------------

ششش۔۔۔۔اک دنیا جاگ رہی ہے
جیسے آسمان شعلوں کی طرح رنگ پھٹتے ہیں
جمکتی ندیوں کے جھرنے بہہ رہے تھے
رنگ جیسے ناچ رہے تھے
وہ ہر اک چیز کو حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا
دو پرندے ہوا میں اڑتے رقص پیش کر رہے تھے۔۔۔
وہ دنیا و مافیہ سے بے گانا ہر اک چیز کا حسن دیکھ رہا تھا۔۔۔
اس قدرت کے کرشموں کے سامنے جیسے ہر اک چیز بے معنی ہو گئی تھی
ہر طرف پھیلے چمکتے رنگ اور ہر اک چیز کو پر نور کرتی دھمکتی روشنی آنکھوں کو خیرہ کر رہی تھی

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اک پرفیکٹ ویو۔۔۔

یہ رنگ کیا کہانی بن رہے تھے وہ اس سے ناواقف تھا

اس کا دماغ تانے بانے باندھ رہا تھا۔۔۔اسے احساس دلا رہا تھا

یہ اک سحر ہے۔۔۔ مگر کیا وہ سمجھ نہیں پایا تھا

افففف یار فون بھی نہیں ہے پتا نہیں کون سی جگہ آ گیا ہوں۔۔۔نہ اتا نہ پتا۔۔نہ فون۔۔۔اور نہ کوئی انسان۔۔۔۔

خیر چلو برق صاحب چلو اک اور ایڈوینچر آپ کا منتظر ہے۔۔۔اور اس بار سمندر کی گہرائیوں میں نہیں جنگل کے سینے میں۔۔۔

اور اک سمت کا رخ کر کے چل پڑا۔۔۔

مگر وہ لاعلم تھا۔۔۔۔۔یہ جادو کی دنیا ہے۔۔۔۔

جہاں مخلوق آزاد پھرتی ہے۔۔

یہ جگہ خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔۔

کیا ہر خوبصورت دکھنے والی چیز اپنے اندر بھی ویسا ہی حسن رکھتی ہے؟

یہ دنیا اک جادو ہے۔۔۔

وہ ہر چیز سے لاعلم۔۔اشتیاق سے سب دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاعلمی اک نعمت ہے۔۔۔ مگر اکثر یہی لاعلمی زہمت بھی بن جایا کرتی ہے۔۔۔
مگر نا جانے یہ لاعلمی برق پاشا کو کیا دن دکھانے والی تھی۔۔

---------------

جنگل درختوں کی بستی ہے

جہاں وہ آرام سے رہتے ہیں

اپنے پڑوسیوں کے ساتھ

بلکل اسی طرح جیسے

ہم شہروں میں رہتے ہیں

www.novelsclubb.com

---------------

اتنی تیز روشنی۔۔اس کی آنکھیں جندھیا گئیں

کے اور اک آواز کانوں کو خیرہ کر رہی تھی اس نے پلٹ

آواز آرہی تھی مگر نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔ دیکھا دور سے

وہ ہر اک چیز کو آنکھوں میں جذب کرتی آگے بڑھی۔۔اس آواز کی سمت جو اسے ہیپناٹائیز کر رہی تھی

ایک شہد کی مکھی تھی جو اچانک اس کے قریب آ کے پھڑ پھڑائی تھی۔۔۔وہ گھبرائی مگر اس کے پھڑ پھڑانے سے اک دھن بن رہی تھی۔۔۔۔اک ساز۔۔۔اک موسیقی۔۔۔۔وہ تال اتنی پرفیکٹ تھی کہ کوئی بھی ایسا گا نہیں سکتا۔۔۔

تھوڑا آگے چل کے اسے تتلیوں کا ایک جھنڈ نظر آیا۔۔۔جو پھولوں کے اوپر منڈلا رہی تھیں ۔۔۔ایک مکمل ویو

وہ ڈھلانوں سے اترتی کچھ درختوں کے جھنڈ کو پار کرتی آگے آئی۔۔ہر اک دل موہ لینے والے نظارے کو کیمرے میں محفوظ کرتی آگے آئی اور سامنے نظر پڑی۔۔۔ مگر پھر پلٹنا بھول گئی

۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک آبشار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک عجوبہ تھا دیکھنے والے کے لئے

وہ خوبصورتی کا بہتا ہوا جھرنا تھا۔۔۔اتنا خالص اور جرات مند

بہتا ہوا پانی۔۔۔ جرت اور طاقت سے گرتا ہوا

ایک حیرت انگیز نظارہ تھا

دن کی روشنی میں چمکتا دھمکتا ہوا پانی

اس میں رنگوں کی قوس قزح۔۔۔آنکھوں کو بھلی لگ رہی تھی

یہ ایک شاندار منظر تھا

یہ رقص کرتا۔۔۔ جھومتا۔۔۔۔۔۔گھومتا۔۔۔۔ہوا کے ساتھ رقص کر رہا تھا

اٹس بیوٹیفل۔۔۔۔۔پرفیکٹ۔۔۔۔اس کے لب ستائش میں ہلے تھے

وہ کچھ لمحے دیکھتی رہی اور کچھ فوٹو کلک کیں۔۔۔آخر کو وہ اک جگہ ایکسپلورر کرنے جا رہی تھی

۔۔۔اس کا چہرہ خوشی سے دھمک رہا تھا

www.novelsclubb.com

مگر کچھ لمحوں کا کھیل تھا"

منظر بدلتا گیا۔۔۔۔وہاں رنگوں سے بھرپور جھرنا نہیں بہہ رہا تھا۔۔۔۔وہاں گاڑھا خون بہہ رہا تھا۔۔۔اس کی آنکھیوں میں وحشت پھیل گئی۔۔۔۔وہاں کوئی پھول نہیں تھے۔۔وہاں کانٹے اور سوکھے درخت تھے۔۔۔وہ لمحے کو کانپ کر رہ گئی۔۔۔

اس کا دماغ اس بدلاؤ کو ایکسیپٹ نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔وہ خوف سے لرزنے لگی تھی۔۔۔اس کا رہا تھا۔۔۔نہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ابھی ابھی تو سے کچھ اور تھا۔۔۔اب سر نفی میں ہل ایسے کیسے۔۔۔وہ چیخنا چاہتی تھی۔۔۔بھاگنا چاہتی تھی۔۔۔مگر نہ اس کی ٹانگیں اس کا ساتھ دے رہی تھیں۔۔۔اور نہ اس کی زبان۔۔۔نہ دماغ۔۔۔۔اس کے احساب شل ہو چکے تھے اک دل دھڑک دھڑک کے باہر آ رہا تھا۔۔۔خوف ایسا حاوی ہوا کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ آخر کو اس وقت اسے کیا کرنا چاہیے۔۔۔

اور کچھ سیکنڈز بعد اسے احساس ہوا۔۔کہ مجھے بھاگنا چاہیے۔۔

اور پھر نور ایسمیرے وہاں سے پلٹ کہ بھاگی تھی۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کہاں جا رہی ہے یا اسے کہاں جانا چاہیے۔۔۔مگر اسے اتنا علم تھا کہ اسے بھاگنا ہے۔۔۔۔کب تک وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔

اکثر کچھ رازوں پر پردا پڑا رہنا ہی ہمارے خد کے حق میں بہتر ہوتا ہے

مگر ہمیں کسی کے کہنے سے کب کہاں فرق پڑا ہے۔۔ہم اپنی خد کی غلطیوں سے سیکھنے والے ہیں

۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ جب وقت ہمیں سکھاتا ہے تو وہ ہاتھ تھام کے پیار سے نہیں سیکھاتا دیئے جاتے ہیں بلکہ وقت اک تماچہ مارتا ہے۔۔۔۔۔اور اکثر ہم وقت کے قدموں تلے روند

۔۔۔

لیکن خیر۔۔وقت کی ایک بات اچھی ہے کہ اس کا پڑھایا ہوا سبق انسان اپنی آخری سانس تک بھی نہیں بھولتا

اب دیکھنا یہ تھا کہ وقت نور ایسمیرے کو کیا سکھانے والا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گرمی کا احساس حاوی ہوا۔۔۔اس نے کروٹ لی مگر کچھ چبن کا احساس ہوا تو وہ اٹھا۔۔۔مگر خود کو ایسے منظر کا حصہ بنے دیکھ پریشان ہوا تھا۔۔۔۔۔۔اور حیرت سے کھڑا ہوا اور ارد گرد نظر گھمائی۔۔۔مگر منظر ویسا ہی تھا جیسا کچھ پل پہلے آنکھ کھلنے پہ تھا۔۔۔۔۔۔کچھ بھی بدلا نہیں تھا ۔۔یہ سب اس کی آنکھوں کا دھوکا نہیں تھا۔۔۔

اک پل ٹھر کے اس نے اپنی کل کی رات کو یاد کیا۔۔اور وہ جیسے ٹھٹھک سا گیا تھا۔۔۔۔وہ کی بچی۔۔۔اس کی وہشت زدہ آنکھیں۔۔۔اس کا اکیلا ہونا۔۔۔۔۔اس کی معنی خیز عجیب قسم باتیں۔۔۔۔۔وہ گھر۔۔۔جہاں اس نے پناہ لی تھی۔۔وہ تو کہیں غائب تھا۔۔۔۔وہ تو کاؤچ پہ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سو یا تھا۔۔۔ مگر اٹھا بنجر زمین پہ تھا۔۔۔نہ وہ گھر تھا۔۔نہ وہ عجیب بچی تھی۔۔۔۔۔۔وہ تنہا تھا اور ایک ویران بنجر میدان تھا۔۔۔دور دور تک اسے کچھ بھی اور نظر نہیں آرہا تھا۔۔اس نے ایک طرف پڑا اپنا بیگ اٹھایا۔۔شکر کہ وہ بھی گھر کے ساتھ غائب نہیں ہو گیا تھا۔۔۔اس نے کندھے پہ لٹکایا اور ایک طرف چلنے لگا۔۔۔کیا عجیب صبح ہوئی تھی۔۔۔اس کا دماغ ابھی تک کام نہیں کر رہا تھا۔۔۔مگر اس کو عجیب جگہ سروائیو کرنا سکھایا گیا تھا۔۔۔۔یہ اس کی ٹریننگ کا حصہ تھا۔۔۔۔۔اسے اس ایک رات کی کھوج لگانی تھی۔۔۔وہ ساحل حریب التان تھا۔۔۔ اسے ایسے حالات میں خود کو زندہ رکھنا آتا تھا۔۔۔وہ قدم اٹھاتا دور جاتا نظر آرہا تھا۔۔۔

انسان حالات کا مقابلہ کر لیتا حالات جیسے بھی ہوں انسان ان سب پہ قابو پالیتا ہے۔۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔۔ساحل حرحب کی زندگی کا زیادہ تر حصہ حالات سے مقابلہ کرتے گزرا تھا۔۔مگر کیا وہ اب بھی یہ میدان مار سکتا تھا؟

یا حالات کے آگے گھٹنے ٹیکنے والا تھا۔۔۔

مگر جو بھی تھا۔۔۔یہ تو آگے جا کے پتا چلنے والا تھا۔۔۔۔

\-------------------

www.novelsclubb.com

میرے اندر کچھ دھڑک رہا ہے۔۔۔

کیا میرے پاس اب بھی ان حالات کے بارے میں محسوس کرنے کے لئے اتنا بڑا دل ہے جو غیر حقیقی ہیں۔۔۔۔۔

میں ایک خوفناک منظر دیکھ رہی ہوں۔۔۔

اک نیا انکشاف ہو رہا ہے۔۔۔

وہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

یہی کہ کوئی اور بھی وجود ہے۔۔۔۔ مگر کون۔۔۔؟۔۔میں یہ جاننے سے قاصر ہوں

میں جاننا چاہتی ہوں۔۔۔ شاید کوئی میری مدد کر دے۔۔ مگر میں خوفزدہ ہوں۔۔۔

میں بس یہ جانتی ہوں میرے اندر کچھ دھڑک رہا ہے۔۔

میں وضاحت نہیں کر سکتی۔۔۔۔

میرے جزبات اس وقت پڑھے نہیں جا سکتے۔۔۔۔ میں کانپ رہی ہوں۔۔۔ میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔۔۔ میری ٹانگوں میں سکت نہیں کہ کھڑی ہو سکوں۔۔۔

میں اپنے اندر کی ہولناکیوں اور جنگل کی گہرائیوں سے خوف زدہ ہوں۔۔۔۔

میں نہیں جانتی یہ سب کیسے ختم ہو گا۔۔۔ یہ ایسے خیالات اور احساسات ہیں جنہیں میں سمجھ نہیں پا رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قدموں کی چاپ اسے قریب آتی سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔جیسے کوئی بہت تیزی سے بھاگ کہ اس طرف کو آرہا ہے۔۔۔۔ہلکی ہلکی بارش کی بوندوں کی ٹپ ٹپ احساب کو جھنجھوڑ رہی تھیں ۔۔۔اور اس بھاگنے والے کے قدموں کی چاپ ماحول میں ارتعاش سا پیدا کر رہی تھی۔۔۔

خوف ایک بار پھر حاوی ہو چکا تھا

مگر ہر گزرتے لمحے کے ساتھ آواز قریب آتی سنائیٔ دے رہی تھی۔۔وہ دم سادھے۔۔سانس روکے اکڑ کے بیٹھی تھی

کوئیٔ ہے۔۔۔۔پلیز ہیلپ می۔۔۔ایک نسوانی آواز ابھری تھی بے بسی سے بھرپور۔۔۔

وہ اس آواز سے ٹھٹکی تھی۔۔۔کیا کوئیٔ اور لڑکی بھی یہاں اس طرح پھنس چکی تھی۔؟کیا وہ بھی اکیلی تھی۔۔۔؟کیا وہ بھی خوفزدہ تھی؟

مگر وہ ویسے ہی بیٹھی رہی۔۔۔

کوئیٔ ہے۔۔۔۔۔؟ایک بار پھر اس کی آواز گونجی تھی۔۔آواز میں نمی کا عنصر بھی تھا۔۔شاید وہ رو رہی تھی

ہاریکا کا دل دھڑک رہا تھا مگر ایک امید بھی جاگی تھی کہ وہ اکیلی نہیں ہے۔۔کوئی اور بھی ہے ۔۔۔اس احساس نے اس میں توانائیاں بھری تھی وہ اٹھ کہ کھڑی ہوئیٔ۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہو۔۔۔؟اس نے بے ساختہ پکارا تھا۔اور اسے احساس ہوا اس کی اپنی آواز بھی کانپ رہی ہے۔۔۔

یک دم سامنے خاموشی چھا گئی۔۔۔

میں یہاں پھنس گئی ہوں۔۔پلیز میری ہیلپ کرو۔۔۔کچھ لمحوں بعد خوفزدہ سی آواز ابھری تھی

ہاریکا نے موبائل کی ٹارچ آن کی۔۔۔اور دھیرے سے آگے بڑھی۔۔وہ اندازہ کر پا رہی تھی کہ سامنے والا وجود اس سے کچھ ہی فاصلے پر ہے

اس نے ٹارچ سامنے لگائی۔۔۔سامنے ہی ایک لڑکی اجھرے سے ہلیے میں بھیگی سی کھڑی تھی ۔۔۔ہاریکا بس اسے دیکھے گئی جیسے یقین ہی نہ آیا کہ وہ اکیلی نہیں ہے

اور سامنے والا وجود بھی بے حس و حرکت تھا

عجیب سا لمحہ تھا۔۔۔

یہ احساس جب چھڈ جائے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں تو سامنے والا کوئی بھی ہو وہ عزیز ہو جاتا ہے

۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنگل میں کافی کم روشنی تھی۔درخت کافی اونچے تھے اور اوپر جا کر ان کے پتے آپس میں گلے مل رہے تھے، گویا سبز چھت بنا رکھی ہے۔۔۔سبز چھت کے درمیان بڑے بڑے سوراخوں سے روشنی چھاؤں کی صورت اندر آتی لیکن گرمی اور حبس بلا کی تھی۔۔۔۔

یہ جنگل نہیں تھا۔۔۔۔۔رین فاریسٹ تھا۔۔۔۔۔وہ دونوں چوکنے ہوئے انداز میں چل رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ ایڑیوں پہ گھوما پیچھے وہ کسی خواب کی سی کیفیت میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

چلو بی۔۔۔اس نے اسے بازو سے ہلایا۔۔۔

یہ کون سا جنگل ہے؟۔۔۔وہ ابھی بھی حوش میں نہیں لگ رہی تھی۔۔۔مگر وہ سنبھل چکا تھا

جنگل نہیں رین فاریسٹ ہے۔۔۔وہ اپنی زندگی کا کچھ حصہ یہاں گزار چکا تھا

ہاں تو جنگل ہی ہوا نہ۔۔۔وہ چڑ کر بولی تھی۔۔۔۔

جنگل اور رین فاریسٹ میں فرق یہ ہوتا ہے کہ جنگل میں درخت بھی ہوتے ہیں، آسمان بھی دکھائی دیتا ہے اور زمین پہ پودے، جھاڑیاں اور گھاس بھی اگی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔۔رین فاریسٹ کے درخت اتنی گنجلک ہوتے ہیں، اور اوپر جا کر اور بھی زیادہ گھنے ہو جاتے ہیں۔۔اتنے زیادہ گھنے کے سورج کی روشنی زمین تک بہت ہی کم پہنچتی ہے۔۔۔اس لئے زمین پہ پودے اور جھاڑیاں بہت کم کم ہوتے ہیں۔۔۔۔اور درخت بارش کے پانی کے باعث بھڑتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے حیرت سے سر اٹھا کے ارد گرد دیکھا۔۔اور منظر لمحوں میں بدلا تھا۔۔۔وہ جو تھوڑی دیر پہلے تک ایک جنگل لگ رہا تھا اب یک دم کچھ اور دکھائی دینے لگا تھا۔۔۔۔الگ قسم کے پتے ۔۔۔الگ طرح کی لکڑیاں۔۔۔۔۔کہیں کہیں اگے جنگلی پھول۔۔۔۔ہر شے کی چمک بدل چکی تھی۔۔۔صبح کی سفیدی کی طرح اس کا ذہن کسی اور طرح سے بیدار ہوا تھا

طٰہٰ اب کیا کریں گے۔۔۔۔اس کی آواز میں ایک خوف تھا۔۔۔

اب چلیں گے اور رستہ تلاش کریں گے۔۔۔اس نے عبیرہ کا ہاتھ تھاما اور چلنے لگا

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔یہ سب ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟

ششششش خاموش۔۔ڈر کیا ہوتا ہے۔۔۔تم آنکھیں بند کرو اور صرف یہ محسوس کرو کہ ہم ساتھ ہیں۔۔۔۔اور یہ محبت کا سفر ہے۔۔۔اور سفر بھی محبت کی طرح ہوتا ہے اور یہ سوچو یہ ایک چیلنج ہے۔۔۔آخر میں ہمیں انعام ملے گا۔۔۔اور اس رین فاریسٹ میں اک کہانی درج کریں گے۔۔۔اس کی وجہ سے ہم بیداری کی ایک بلند کیفیت کو جانے گے۔۔۔۔جس میں ہم ذہن ساز، ہر حالات کو اور ہر حالت میں ایک دوسرے کو قبول کرنے والے، مدھم واقفیت میں اور ہم تبدیل ہونے کے لئے تیار ہیں۔۔۔اسی وجہ سے یہ سفر بہترین سفر ہوگا۔۔۔جیسے ہماری

www.novelsclubb.com

محبت بہترین ہے۔۔۔وہ اسے محبت سے آنے والے حالات سے ایک ساتھ مقابلا کرنے کے ل ئے تیار کر رہا تھا

اور انعام ؟اس کے لب ہلکے سی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

ہم گھومیں گے۔۔۔اور اپنی محبت کی ایک داستان کو تلاشیں گے۔۔۔مہا کاوی مہم جوئی اور ایک دوسرے کی روح کو گفتگو سے سجائیں گے۔۔۔

ایک کہانی جمع کریں گے۔۔۔جس میں تم میری مدد کرو گی۔۔۔اور وہ یادیں اکٹھی کریں گے جو ہمیں بڑھاپے میں بھی بوڑھا نہیں ہونے دیں گی۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا تھا

وہ بھی ہاتھ تھامے چلنے لگی تھی

وہ عجیب انسان تھا جو جنگل میں بھی اپنی یادوں کو ذخیرہ کرنا چاہتا تھا۔۔۔اور عبیرہ اس کا ساتھ ہر جگہ دینے کو تیار تھی۔۔۔

کہانی بنانے اور اک نئی دریافت کرنے کو تیار اس سفر کی ایک وہ ہمسفر تھے اور ہاتھ ملا کے تھے

تم میری بہترین مہم جوئی ہو۔۔۔وہ مسکرا رہا تھا

تم میرا بہترین سفر ہو۔۔۔وہ اب کی بار دل سے مسکرائی تھی

دیوانوں سے دنیا بھری پڑی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوران میں ایک نام طٰہٰ اور عبیرہ کا بھی تھا

------------------------

جب تمہیں معلوم نہ ہو کہ

تمہیں کہاں جانا ہے

تو سارے راستے تمہیں وہاں

لے جاتے ہیں جہاں تمہیں

جانا ہوتا ہے۔۔۔۔

----------------------

www.novelsclubb.com

بتاؤ کہاں جانا ہے۔۔۔وہ گھبرائی ہوئی تھی خوف اس کے انگ انگ سے جھلک رہا تھا

تہیں کیا لگ رہا ہے میں یہاں سب کچھ جانتی ہوں۔۔۔ہاریکا تپ گئی تھی

تو میں کیا کروں اب۔۔۔اب کی بار نور کا لہجہ بھی دھیما ہوا تھا

میں کچھ بھی نہیں جانتی۔۔۔وہ بے زار سی کہہ رہی تھی

وہ دونوں اس وقت وہیں ایک کونے میں سکڑ کے بیٹھی تھیں جہاں کچھ دیر پہلے ہاریکا اکیلی بیٹھی تھی

وہ دونوں اب بھی پریشان تھیں لیکن ایک بات کا اطمینان تھا کہ وہ ادھر اندھیر جنگل میں اکیلی نہیں ہیں

اب تک وہ دونوں بے یقینی میں تھیں۔۔ مگر اب نور کا دماغ کام کرنا شروع ہوا تھا مگر اس وقت بھوک کا احساس سب سے زیادہ غالب تھا۔۔اس نے پاس پڑے بیک سے ایک سنیک نکالا اور کھولنے لگی۔۔ہاریکا نے اسے دیکھ کے سر جھٹکا۔۔۔اس کا ذرا بھی موڈ نہیں تھا اس سے کسی قسم کی کوئی بھی بات کرنے کا

کھاؤ گی ؟اس نے آگے کیا

نہیں۔۔۔یک لفظی جواب آیا

جیسے تمہاری مرضی۔۔نور کا اخلاقیات دکھلانے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔۔۔ویسے بھی وہ یہاں اپنی مرضی سے آئی تھی۔۔۔خود کو ہر حالات کے لیے تیار کر کے آئی تھی مگر حالات اس نہج پہ آجائیں گے اسے اندازہ نہیں تھا۔۔ مگر اب وہ ذرا سنبھلی تھی۔۔اس کے برعکس ہاریکا وہ یہ سب ایکسیپٹ نہیں کر پا رہی تھی ابھی تک۔۔۔ہاں اب کہ خوف تھوڑا کم ہوا تھا۔۔۔اسے بھوک بھی لگ رہی تھی مگر نور ایسمیرے اسے کچھ پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھی بھی تو انتہا کی بد اخلاق

اب صبح تک یہیں انتظار کرنا پڑے گا۔۔ پھر صبح کچھ کریں
گے۔۔۔ بھرے ہوئے منہ سے بمشکل اس نے بات کی
ہوں ں ں۔۔۔ پانی کی ٹپ ٹپ اس کے احساب کو جھنجھوڑ رہی تھی
ویسے تمہارا نام کیا ہے۔۔۔ خالی پیکٹ کو بیگ میں ڈال کے وہ سنجیدگی سے اس کی طرف متوجہ
نہیں جا رہی تھیں۔۔۔ ہوئی۔۔۔ دونوں کا ہلیا اس وقت بگڑا ہوا تھا وہ پہچانی ہی
ہاریکا آیان۔۔۔ وہی لیا دیا انداز
کیسے آئی یہاں۔۔۔۔
کم از کم ایسی جگہ اپنی مرضی سے تو آنے سے رہی۔۔۔
میں اپنی مرضی سے آئی ہوں۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ نہیں رہی تھیں
ہو گیا۔۔ اب کی بار ہاریکا اس کی طرف متوجہ ہوئی تم پاگل

www.novelsclubb.com

ہمم میں جرنلسٹ ہوں۔۔اور مجھے ایک نئ کہانی چاہیے تھی اور یہاں کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا تو میں جاننا چاہتی تھی کہ کیا ہے اس غار میں۔۔۔لیکن اب لگ رہا ہے غلطی کر دی ہے۔۔

رات گزر ہی نہیں رہی۔۔۔۔اس نے بات کا رخ بدلا

میری زندگی کی بدترین رات ہے۔۔۔ہاریکا کے لب ہلے تھے۔۔۔

سیم۔۔۔نور نے دھیرے سے اس کی بات کی تائید کی

تمہارا نام کیا ہے؟

۔۔ نور ایسمیرے۔۔۔۔۔ہم صبح تک یہاں نہیں ٹھر سکتے کوئی اور جگہ تلاشنی پڑے گی

چلو دیکھتے ہیں۔۔۔وہ دونوں ایک ساتھ اٹھی تھیں

رات دھیرے دھیرے سرک رہی تھی

اب صبح کا انتظار تھا۔۔

----------

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کافی دیر سے چل رہے تھے۔۔ جنگل کی روشنی آدھے گھنٹے میں گھپ اندھیرے میں بدل گئی تھی۔۔۔ ہر طرف اندھیرہ چھا چکا تھا۔۔ کہیں دور سے جھرنا بہنے کی آواز برابر سنائی دے رہی تھی اور اب تو اور زیادہ ہو گئی تھی۔۔۔

طٰہٰ مجھے بہت خوف آرہا ہے۔۔ ہمارے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔۔

یہ تو میں بھی نہیں جانتا۔۔ کیا تم تھک گئی ہو۔۔۔اب کہ وہ فکر مند ہوا

ہم۔۔اس نے اسبات میں سر ہلایا۔۔

چلو کہیں بیٹھتے ہیں اب تو اندھیرا ابھی بہت ہے رستہ بھی نہیں تلاش کر سکتے۔۔۔وہ آگے پیچھے دیکھتے ایک طرف آئے۔۔ وہاں ایک غار سا بنا تھا۔۔۔

چلو اب رات یہیں گزارنی پڑے گی۔۔ وہ دونوں چلتے وہاں بیٹھ گئے

اب وہاں صرف خاموشی کا راج تھا۔۔۔ خوف پر پھیلائے ہوئے تھا۔۔۔ وہ بھوک سے نڈھال کچھ اس وقت اور ہو چکی تھی مگر طٰہٰ سے نہیں کہا وہ جانتی تھی وہ اور پریشان ہونے کے سوا نہیں کر سکتا

________________



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنگل میں اندھیرا تھا وہ گردن اٹھا کہ اوپر دیکھ رہا تھا۔۔۔آسمان سے آوازیں آنے لگیں۔۔۔

۔۔۔ذرا سی بجلی چمکی اور پھر۔۔۔۔۔۔تڑاتڑ بارش برسنے لگی۔۔۔ گڑگڑاہٹ

اففف بارش کو بھی ابھی ہی برسنا تھا۔۔۔وہ اور تیز قدم اٹھانے لگا تھا وہ کہاں سے کہاں آ پہنچا تھا

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔۔اور نہ ہی اسے کوئی انسان کا بچہ ملا تھا جس سے اسے یہ تو اندازہ ہوتا کہ

وہ اس وقت ہے کہاں۔۔۔ خیر اس کے قدموں کی رفتار میں تیزی آئی تھی۔۔۔۔ مگر بوچھاڑ

اتنی تیز ضرور تھی کہ وہ مکمل بھیگ چکا تھا۔۔۔ مگر یہ اس کے لئے کوئی نئی بات نہ تھی۔۔ لیکن

اس کا بدن ٹوٹ رہا تھا۔۔ مگر اسے رات گزارنے کے لئے کوئی ٹھکانا تو ڈھونڈنا ہی تھا۔۔۔

درختوں کے درمیان پتھروں، کیچڑ، پتوں اور ہلکی سی بھیگی ٹہنیوں کا خاردار رستہ وہ عبور کرتا

آگے بڑھا

سامنے ایک طرف ایک چٹان میں کھوسی بنی تھی۔۔۔وہ مڑے بغیر تیز تیز چلتا گیا۔۔ تھوڑا

۔۔۔اس کو امید کی اک قریب ہونے پہ اسے وہاں تھوڑی سی روشنی کی جھلک دکھائی دی

کرن ملی تھی جیسے وہ درختوں کے بیچ رستہ بناتے گزر رہا تھا

اس نے پانی کی لہروں کو چیرتے رستہ بنانا تو سیکھا تھا۔۔ مگر کبھی بھی درختوں کی خاردار جھاڑیوں

میں رستہ بنانا نہیں سیکھا تھا۔۔۔اب وہ اس غار کے تھوڑا قریب آیا۔۔روشنی واضح تھی۔۔۔وہ

چوکنا سا ہوا اور غور سے دیکھنے لگا کہ وہاں حالات کیسے ہیں۔۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ کون سا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنگل ہے اور کس طرح کے انسان یہاں بس رہے ہیں۔۔۔اور نہ ہی کبھی اس کا اس سب سے پالا بڑا تھا

وہ اس غار کے قریب ہوا مگر سامنے نہ آیا۔۔اور دھیان سے اندر سے آتی آوازوں کو سننے لگا

۔۔۔

لیکن آوازیں مدہم تھیں۔۔۔وہ سمجھ ناپایا کچھ بھی۔۔۔

وہ اور جھکا اندر دیکھنے کے ل ئے۔۔۔پتوں اور خاردار ٹہنیوں سے اٹی زمین کی مٹی گیلی اور پھسلن زدہ تھی۔۔۔اس نے قدم بے دھیانی سے رکھا۔۔اور ایک دم سے پھسل کے گر پڑا۔۔۔

آہہ۔۔۔بے ساختہ اس کی درد بھری آواز ابھری تھی۔۔۔۔مگر اس نے اپنا ہاتھ منہ پہ رکھا تھا ۔۔۔اس نے سر اٹھا کہ دیکھا غار میں سناٹا چھا چکا تھا اور روشنی بھی غائب ہو چکی تھی۔۔۔جیسے وہاں کوئی تھا ہی نہیں۔۔۔وہ بمشکل خود کو سنبھالتا ہوا اٹھا تھا۔۔۔

اور آہستہ سے غار کے اندر قدم رکھا تھا۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتا اس کے سر کے پچھلے حصے پہ کوئی بھاری چیز سے وار ہوا تھا۔۔۔ابھی وہ اس حملے سے نہیں سنبھلا تھا کہ ایک بار پھر پہلے سے بھی شدت سے وار ہوا تھا۔۔اور وہ گھٹنوں کے بل نیچے آن گرا تھا۔۔۔

---------------------------



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب اس کا کیا کریں گے۔۔۔وہ پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں

مجھے کیا پتا۔۔۔تم نے مارا ہے اب بھگتو بھی خود۔۔۔ہاریکا نے کندھے اچکائے

واہ بی بی واہ۔۔۔میں تو جیسے صرف خود کو بچا رہی تھی نہ۔۔۔اس نے بھی تڑاخ کر کے جواب دیا

اٹھاؤ اور باہر کرو نہ جانے کون ہے۔۔۔ہاریکا نے اوندھے منہ آدھے غار کے اندر اور اس کو آدھے باہر پڑے شخص کی طرف اشارہ کیا

ہاں بلکل ایسا ہی کرتی ہوں۔۔۔اس نے بھی جل کہ کہا مگر اب کہ وہ دونوں اس کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔۔ہاریکا نے ٹارچ اس پہ لگائی مگر اس کے چہرے کا ایک رخ نظر آرہا تھا۔۔جہاں کیچڑ لگا ہوا تھا

بال بھی گیلے اور مٹی سے اٹے تھے۔۔۔وہ پورا بارش سے بھیگا اور مٹی سے اٹا ہوا تھا

اب کہ اس کا جائزہ لینے کے بعد وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں کہ اب کیا کرنا چاہئے مگر وہ کوئی رسک نہیں لے سکتی تھیں۔۔

ہو سکتا ہے یہ ہماری ہیلپ کر دے۔۔؟اب کہ ہاریکا نے اپنے تئیں سمجھداری کی بات کی تھی

اور ہو سکتا ہے یہ ہمیں کسی بڑی مصیبت میں پھنسا دے۔۔۔نور نے اس کی بات کی نفی کی تھی

یہ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ہاریکا بھی سوچ میں تھی

دیکھو اس کا ڈریس کتنا عجیب سا ہے۔۔۔نور نے اکسرا کرتی نظروں سے اسے گھورا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گندا بہت ہے۔۔۔اور خود کا حلیہ دیکھو ہم زیادہ برے حال میں ہیں۔۔۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ہاریکا کی بات میں دم تو تھا

ابھی وہ اس کا معائنہ ہی کر رہی تھیں کہ اس میں حرکت ہوئی۔۔۔ہاریکا اس نے بازو ہلایا ہے ۔۔۔نور نے گھبرا کہ اسے کہا

اتنی دیر میں اس نے سر اٹھایا مگر۔۔ہاریکا نے ہاتھ میں پکڑا بھاری پتھر اس کے سر میں دے مارا ۔۔۔وہ دوبارہ سے بے دم ہو گیا

نور بس دیکھ کے رہ گئی۔۔ایک بار وہ بھی یہ کر چکی تھی۔۔خوف بھی حاوی تھا۔۔وہ نہیں جانتی تھیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔۔

بارش اور تیز ہو چکی تھی بجلی کی چمک میں بھی اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔وہ دونوں دوبارہ اپنی جگہ سنبھال چکی تھیں۔۔مگر وہاں اب کی بار وہ دونوں اکیلی نہیں تھیں۔۔ان کے سامنے ان کے ہی ہاتھوں ہوش و حواس سے بے گانا ہوا ایک اور وجود بھی تھا۔۔۔وہ اور بھیگ رہا تھا بارش میں کچھ پل ایسے ہی گزر گئے

رہا ہے۔۔۔ہو سکتا وہ بھی ہماری طرح یہاں آیا ہو؟ انہیں اب طرح طرح نور وہ زیادہ بھیگ کے خیالات آ رہے تھے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک فیصلے پہ پہنچیں۔۔۔اور پھر اٹھیں۔۔۔اور اسے کھینچا اور غار کے اندر کیا۔۔۔اب اس پہ بارش نہیں پڑ رہی تھی۔۔۔۔اتنا سا کھینچنے سے وہ دونوں ہانپ کر رہ گئیں تھیں۔۔

وہ دونوں ایک طرف سکڑ کے بیٹھی تھیں۔۔اب ٹارچ بھی بند کر چکیں تھیں۔۔۔

اب صبح کا انتظار تھا۔۔۔۔کہ صبح کا سورج ان کے لیے کیا رنگ لانے والا تھا

---------------------------

وہ کچھ پتوں اور لکڑیوں کو اکھٹا کر کے آگ جلانے میں کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔اب بیگ سے چاکلیٹ نکال کے کھاتے وہ اگلے عمل کا سوچ رہا تھا۔۔کہ اسے کرنا کیا ہے۔۔باہر بارش ایسے برس رہی تھی جیسے سارہ آج ہی برسنا ہے۔۔۔۔

وہ بار بار فون کو دیکھ رہا تھا مگر ہمیشہ کی طرح وہ اسے نو سگنلز کا منہ چڑا وہے تھے

وہ بظاہر تو پر سکون تھا مگر اندر سے وہ پریشان تھا۔۔اس لیے نہیں کہ اب کیا ہو رہا تھا یا کیا ہونے والا تھا۔۔۔بلکے اس بات کو لے کہ پریشان تھا کہ کل اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔۔۔؟

لیکن ہر راز کو اپنے وقت پہ ہی کھلنا تھا۔۔۔اور اسے اس وقت کا انتظار تھا۔۔۔

اوروہ کر بھی کیا سکتا تھا   وہ خاموشی سے صبح کاانتظار کررہا تھا

-------------------

' میں  صحیح وقت کاانتظار کررہاہوں

وہ آگ کو دیکھتا بسکٹ کھول کے کھارہا تھابظاہر پر سکون مگر اندر سے بے حد پریشان

چاہے وہ جب بھی ہو، صبح ہو،دوپہر ہو یارات مجھے  صحیح وقت کاانتظار ہے

وہ دونوں آنکھیں موندے مگر کان کھولے ہوئے تھیں۔۔ذراسا کھٹکاہوتاتو یک دم اٹھ جاتیں

آپ کچھ چیزوں میں جلدی نہیں کر سکتے،آپ کوانتظار کرناہوتا ہے

طٰہ نے ایک نظر کندھے سے لگی سوئی اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔۔وہ کہاں پھنس گ ئے تھے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی کبھی چیزیں جلدی آتی ہیں اور سوچنے کا موقع ہی نہیں دیتی۔۔۔

وہ ٹھنڈی زمین پہ بھیگا ہوا بے سدھ پڑا تھا۔۔۔

مگر اکثر آپ کو بہت سا انتظار کرنا پڑتا ہے اور وقت کٹتا ہی نہیں۔

۔۔اک امید سی تھی اس نے آنکھیں کھولیں۔طہ اُٹھ کیا صبح نہیں ہوئی
ہونے والی ہے تم سو جاؤ

آپ کبھی بھی مشکل طریقے سے سیکھنا نہیں چاہتے۔۔

اس نے باہر جھانکا بارش رک چکی تھی اور آسمان پہ ہلکی ہلکی سی روشنی پھیل رہی تھی

تو سنیں اور جانے کہ کیسے صحیح وقت کا انتظار کرنا بہتر ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور باہر آؤ روشنی پھیل چکی ہے۔۔۔اس کی آواز پہ وہ بھی باہر آئی

ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ پہلی بار زندگی میں صبح کو روشن ہوتا دیکھ رہی ہیں

-----------------------------------

شکر کہ صبح ہو گئی۔۔۔۔نور نے ایک لمبی سانس لی

ہاں واقعی اتنی خوفناک رات نہیں دیکھی کبھی بھی اس سے پہلے۔۔۔۔ہاریکا نے بھی سر جھٹکا رات کو سوچ کہ

تو چلو اب پلان کیا ہے۔۔۔نور نے بالوں کو ایک ہاتھ سے جھٹکا جو کہ گرد آلود ہو چکے تھے

فلحال تو کوئی پلان نہیں پہلے اپنی حالت درست کرنی ہے مجھے تو گھن آرہی ہے خود سے اس کے بعد کچھ سوچتے ہیں۔۔۔وہ سوگواریت سے سامنے بھیگے جنگل کو دیکھ کے کہہ رہی تھی

ہاں چلو پانی ڈھونڈنا پڑے گا پہلے۔۔۔نور نے تائید کی اور بیگ لینے کے لئے پلٹی ساتھ میں ہاریکا بھی پلٹی۔۔۔مگر دونوں کچھ لمحوں کے لئے منجمد ہو گئیں

---------------


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندگی عجیب سے دوراہے پہ لا چھوڑتی ہے

وہ بیگ کندھوں پہ پہنے ایک ایک چیز کا جائزہ لیتا آگے بڑھ رہا تھا

وہ درختوں کے بیچ رستہ بناتا چل رہا تھا۔۔۔وہ اس جادوئی جنگلی محاذ کو پار کرنے کے لئے تیار تھا

میں کوئی عام انسان نہیں، نہ ہی میں نے عام سی زندگی گزاری ہے۔۔۔میں ساحل حریب ہوں۔۔۔اک رہنما جنگجو

www.novelsclubb.com

میں ناقابل تسخیر حوصلے کے ساتھ لڑنے کا حوصلہ رکھتا ہوں۔۔۔

اس نے سر اٹھا کہ بادلوں سے جھلکتے سورج کو دیکھا۔۔۔

بارش کے بعد رنگوں کی رونق، محبت اور نرمی کی جنسیت کو پھیلاتا چمکتا ہوا سورج ایک نرم زفیر میں چمک رہا تھا

قدرت کا یہ نظارہ کراہتے دل میں بھی نئی امیدیں جگا رہا تھا

انسان کو تب تک کوئی نہیں ہرا سکتا جب تک کہ وہ خود نہ ہار مان لے۔۔۔اور ساحل حریب کی زندگی میں ناکامی کی کوئی جگہ نہیں تھی

-------------

ساری دنیا ایک سٹیج ہے

وہ دونوں چل رہے تھے۔۔۔نامعلوم رستوں پہ مگر پر سکون تھے کہ ساتھ ہیں

www.novelsclubb.com

اور تمام مرد اور عورتیں محض کھلاڑی ہیں۔۔۔

نا کھانے کو کچھ اور نا پینے کو۔۔۔اور جانتے تھے یہاں سے فلحال ایسا کچھ ملنے کی توقع بھی نہیں کر سکتے۔۔۔مگر وہ کوشش نہیں چھوڑ سکتے تھے



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ہر ایک انسان اپنے وقت میں بہت سے کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

انہیں خود کو زندہ رکھنا تھا۔۔۔چاہے حالات جیسے بھی کیوں نہ ہوں

دنیا بہت وسیع ہے۔۔۔۔نہایت وسیع ہے

اور اس میں عجیب و غریب داستانیں رقم ہیں

حیرت انگیز چیزیں ہیں

لیکن

انسان اس سب پہ قابو پالیتا ہے۔۔

سوائے ایک چیز کے

اور وہ ہے

۔۔۔۔۔موت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

-------------------------

اس نے سر اٹھایا۔۔۔ سامنے ہی دو چہرے اس کے سامنے تھے

وہ آنکھیں سکیڑ کہ انہیں دیکھتا پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ مگر اس کی آنکھیں دھندلائی ہوئیں تھیں۔۔اس نے آنکھوں کو ہتھیلی سے رگڑا۔۔۔اب منظر پہلے سے کچھ واضح ہوا تھا ۔۔۔سب سے پہلے یہ خیال ذہن میں آیا کہ یہ لڑکیاں ہیں۔۔۔اور۔۔۔اور یہ کہ۔۔۔جب بات واضح ہوئی تو وہ یک دم اٹھا اور پیچھے کو ہوا۔۔کیونکہ ان کے ہاتھ میں پتھر تھے۔۔۔جو کہ اس کے سر کی زینت بننے ہی والے تھے مگر خیر اس نے بروقت خود کو بچایا تھا۔۔۔اس کے بوکھلا کے اٹھنے پہ وہ دونوں گھبرائی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہو تم دونوں اور یہاں کیا کر رہی ہو ہاں ؟اب کے اس کے سامنے رات کا ایک ایک منظر واضح ہوا تو احساس ہوا کہ ان ہی دونوں نے اسے مارا ہے

تم کون ہو ؟نور نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا تھا مٹی سے اٹا ہوا چہرے پہ بھی جگہ جگہ مٹی لگی تھی ایسے لگ رہا تھا کہ مٹی میں جگہ جگہ چہرہ ہے

دیکھو تم دونوں نے مجھے مارہ تھا اور وہ کیوں؟اس نے ایک ایک نظر دونوں کو دیکھا وہ بھی تقریبا اسی کی حالت میں تھیں

ہم۔۔۔انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا کہ کیا اس پہ بھروسہ کیا جاسکتا ہے یا نہیں

ہاں ہم کیا۔۔۔اس نے ابروا چکائے

ہم کیوں بتائیں۔۔۔تم بتاؤ یہاں کیا کررہے ہو اور کیسے آئے؟اب کے ہاریکا نے تیز لہجے میں کہا

میں تو رستہ بھول گیا تھا۔۔بلکہ رستہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔یہاں لگا کہ کوئی ہے۔۔پوچھنے آیا تھا مگر ۔۔۔خیر اب یہ بتاؤ کہ کون سی جگہ ہے اور یہاں کیا کررہی ہو۔۔۔؟جنگلی لگتی تو نہیں۔۔باتوں سے۔۔اچھی خاصی انسانوں والی زبان بول رہی ہو۔۔۔اس کے لہجے میں طنز کے ساتھ ساتھ تعجب بھی تھا

ہم نہیں جانتے کہ کون سی جگہ ہے۔۔اور لگ تو تم بھی انسان ہی رہے ہو۔۔۔نور نے بھی دوبدو جواب دیا

ہمم تو تمہارا کہنے کا مطلب ہے تم بھی غلطی سے یہاں آئی ہو؟

نہیں خیر میں تو غلطی سے نہیں آئی۔۔۔مگر غلطی کردی آکے۔۔۔نور کا لہجا عجیب تھا

تو پھر بتاؤ کیسے آئی۔۔اور اگر غلطی کردی ہے آکے تو واپس کیوں نہیں گئی؟اسے حیرت ہوئی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ نہیں معلوم جانا کیسے ہے اور کدھر ہے۔۔۔نور نے اپنا کیمرہ اٹھایا۔۔ہاریکا غار سے باہر ایک پتھر پہ بیٹھی ان کو باتیں کرتا دیکھ رہی تھی

جیسے آئی ہو ویسے ہی جانا بھی پڑے حیرت ہے آنے کا رستہ معلوم تھا مگر جانے کا نہیں معلوم ؟ گانا۔۔۔وہ اس کی باتوں پہ حیران ہوا

کیونکہ یہاں آنے والا نا اپنی مرضی سے آتا ہے اور شاید نہ واپس جاتا ہے۔۔اب کی بار ہاریکا نے جواب دیا

ایسکیوز می اس بات کا کیا مطلب سمجھوں میں۔۔۔۔

کیونکہ یہ کوئی جادوئی جگہ ہے۔۔۔نور نے کہتے بیگ اٹھایا اور ساتھ ہی ہاریکا کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ اندر سے ایک ڈھارس تھی کہ وہ دونوں اکیلی نہیں ہیں۔۔یہ پاگل بھی تھا یعنی اور لوگ بھی تھے ۔۔۔مطلب یہاں سے نکلا جاسکتا تھا۔۔یہ اتنا مشکل بھی نہیں تھا جتنا یہ دونوں رات کو سمجھی تھیں

وہ اس بات پہ انہیں بے یقینی سے آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگا۔۔۔

کیا ہوا سچ کہہ رہی ہے وہ۔۔۔۔ہاریکا نے اسے صدمے میں دیکھ کے نور کی بات کی تائید کی

ہاہاہا۔۔۔۔وہ پہلے تو کچھ لمحے دیکھتا رہا اور پھر قہقہہ لگا کے ہنسنے لگا

کیا ہے؟ وہ دونوں بولیں

www.novelsclubb.com

ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

جاری ہے

آپ کی قیمتی آرا کی منتظر

رسمِ الفت

www.novelsclubb.com